# 85667 ـ طواف افاضہ بھول گیا اور واپس اپنے ملك چلا گیا جہاں سے واپس مكہ آنا ممكن نہیں

**سوال**

میرے ماموں عمر رسیدہ ہونے كے ساتھ ساتھ نابینا بھی ہیں، انہوں نے چار برس قبل حج كیا لیكن اس میں طواف افاضہ كرنا بھول گئے، اور طواف وداع كرنے پر بھی قادر نہ رہے، چنانچہ انہیں اپنا حج مكمل كرنے كے لیے كیا كرنا ہو گا، كیا وہ اپنا طواف افاضہ كرنے كے لیے كسی دوسرے شخص كو وكیل بنا سكتے ہیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

طواف افاضہ اركان حج میں سے ایك ركن ہے، محرم شخص طواف افاضہ كیے بغیر حلال نہیں ہو سكتا، اس لیے آپ كے ماموں ابھی تك احرام كی حالت میں ہی ہیں، اس لیے ان پر درج ذیل امور واجب ہیں:

1 ـ طواف افاضہ كرنے تك وہ بیوی سے جماع كرنے سے اجتناب كریں، حتی كہ طواف افاضہ كر كے احرام سے تحلل اكبر كر لیں.

اور اگر اس نے بے علمی میں جماع كر لیا ہے تو وہ ابھی تك احرام كی حالت میں ہی ہیں، اور اس پر كچھ گناہ نہیں، اب اسے جماع كرنے سے اجتناب كرنا لازم ہے.

2 ـ مكہ جا كر طواف افاضہ كریں.

اور اس كے مستحب ہے كہ وہ عمرہ كے لیے مكہ جائے اور عمرہ سے فارغ ہو كر بال منڈوانے كے بعد طواف افاضہ كرے، یہ اس لیے ہے تا كہ وہ مكہ میں بغیر احرام داخل نہ ہو.

دیكھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین ( 23 / 194 ).

3 ـ رہا طواف وداع كا مسئلہ تو جب طواف افاضہ سے فارغ ہو اور مكہ سے فورا واپس آ جائے تو طواف افاضہ ہی طواف وداع كے لیے بھی كافی ہو جائگا.

دوم:

اس كے ليے طواف اضافہ كرنے كے ليے اپنا وكيل بنانا جائز نہيں؛ كيونكہ طوف افاضہ ركن ہے، چنانچہ اس ميں نيابت نہيں ہو سكتى.

ليكن اگر بيمارى كى وجہ سے يا پھر مالى بنا پر وہ مكہ نہيں آ سكتا تو بعض اہل علم اسے محصر كے حكم ميں شمار كرتے ہيں، چنانچہ وہ اپنى جگہ پر ہى ايك بكرا ذبح كر كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كر دے، تو اس طرح وہ احرام سے حلال ہو جائيگا، اس كے بعد اس كے ذمہ كچھ لازم نہيں.

ليكن اگر اس كا يہ حج فرضى تھا تو وہ ادا نہيں ہوا بلكہ اس كے ذمہ باقى ہے؛ كيونكہ اس كا يہ حج مكمل ہى نہيں ہوا، اس ليے جب بھى اس ميں حج كرنے كى استطاعت ہو گى اس پر حج كرنا فرض ہے.

الرملى " اسنى المطالب " كے حاشيہ ميں لكھتے ہيں:

بلقينى نے استنباط كيا ہے كہ: اگر حائضہ عورت طواف افاضہ نہ كر سكے اور طہر تك اس كا وہاں رہنا بھى ممكن نہ ہو اور وہ بغير طواف كيے اپنے ملك واپس آ جائے تو وہ احرام كى حالت ميں ہى ہے، اور اس كے پاس نفقہ بھى ختم ہو چكا ہو، اور اس كا بيت اللہ تك جانا بھى ممكن نہ رہے تو وہ محصر كى طرح ہى ہے، چنانچہ وہ نيت كے ساتھ حلال ہو جائيگى اور بكرا ذبح كر كے بال كٹوا لے " انتہى.

ديكھيں: حاشية اسنى المطالب ( 1 / 529 ).

اور مغنى المحتاج ( 2 / 314 ) اور نہاية المحتاج ( 3 / 317 ) ميں بھى ايسے ہى ہے.

واللہ اعلم .